Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# داؤ پر

## اریج چوہدری

فریحہ خوب چیخ چلا کر اپنے بنائے ہوئے منصوبوں سے آگاہ کر کے وہاں سے جا چکی تھی اور وہ اپنے آنسوؤں اور بے بسی کے ساتھ وہاں تنہا رہ گئی تھی اس کی نظر بار بار اس سوٹ کیس کا احاطہ کر رہی تھیں۔ جس میں اس نے اس کے کالج آنے سے پہلے ہی کپڑے پیک کر دیے تھے اور اسے یہاں سے ہمیشہ کے لئے جانے کا حکم صادر کر کے وہاں سے جا چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج زندگی نے اسے ایک دوراہے پر لا کھڑا کیا تھا یا تو اسے یہ گھر چھوڑ کر فریحہ کی بات مان کر خود کو اور اپنے گھر والوں کو ذلت کی دلدل میں دھکیل دینا تھا یا تو اپنے گرد روز بروز تنگ ہوتے ہوئے بے بسی اور بے سکونی کے پنجرے سے آزاد ہو جانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پریشانی اس بات کی تھی کہ کہیں وہ سچ بول کر سب کی نظروں میں مجرم نہ بن جائے کہیں فریحہ کا کہا سچ نہ ہو جائے کے اس کے گھر والے بے اعتباری کا توق پہنا کر اسے ذلت کے اندھیروں میں نہ دھکیل دیں۔

اسے خیالوں اور وسوسوں کے خوف سے جرجری آئی اس کی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسوؤں میں مزید روانی آگئی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے جب بھی سچ بولنا چاہا اسے یہ وسوسے اور اندیشے روک دیتے تھے آج حالات مختلف تھے آج اسے اپنے سامنے بچھی شطرنج کی بساط پر اپنا سب کچھ داؤ پر لگا کر ایک لیکن آخری چال چلنی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا تو جیت یا مات!

تبھی گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز سن کر وہ تیزی سے اٹھی اور وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں ساڑھے چھ بجے رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

فریحہ بھائی کے ساتھ دعوت پر جاچکی ہوگی اگر اس کی موجودگی میں گھر والوں سے بات کی تو وہ مجھے جھوٹا کردے گی مجھے اسے اس کی غیر موجودگی میں ہرانا ہے۔ہاں یہ ٹھیک ہے۔

اس نے خود کلامی کی۔

وہ کمرے کا دروازہ کھول کر باہر ہال میں آگئی اس نے حال میں موجود تمام نفوس پر نظر دوڑائی تو سب کو خوش دیکھ کر ان کے قہقہے سن کر اس کے قدم وہیں جمگ ئے۔

وہ آگے بڑھنا چاہتی تھی لیکن وہ آگے بڑھ نہیں پارہی تھی وہ کچھ کہنا چاہتی تھیں انہیں پکار کر اپنے ساتھ گزری تمام داستان دل سنا دینا چاہتی تھی لیکن وہ ایک لفظ نہ کہ پائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کیسے آپ سے یہ حسین چین لو اگر میں نہ کہ پائی تو آپ سے یہ عزت وو قار چھن جائے گا۔

یہ خیال آتے ہی اس کا دل دہل گیا اس کی آنکھوں اور دل میں اندھیرا سا چھانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

************

بیگ اٹھائے وہ پچھلے دروازے سے بھاری ہوتے ہوئے قدموں کے ساتھ گزر رہی تھی اسے لگا کہ وہ اپنے کندھوں پر اپنا ہی لاشہ اٹھائے لے جا رہی ہے آنکھوں میں آنسو تو نہیں تھے لیکن چہرے پر کرب دل پر گزرنے والی تمام تکلیف کا احوال سنا رہا تھا ملامت وپشیمانی اس کے لئے ساری زندگی کا مقدر بن کر اس کے ساتھ جا رہی تھی۔زندگی یوں بے مول ہو جائے گی اور اس طرح گھر سے بدنام ہو کر نکلے گی اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

لیکن آج اس پر یہ حقیقت گزر رہی تھی ضروری تو نہیں کہ انسان جو سوچے وہیں ہوں بعض دفعہ وہ سب جو آپ نے چاہا بھی نہیں ہوتا اسے آپ کا مقدر بنا دیا جاتا ہے اور پھر ہر صورت آپ کو اسے قبول کرنا ہوتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بولنا چاہتی تھی اپنی صفائی میں۔ کچھ کہنا چاہتی تھی۔ لیکن وہ کیا کہتی اس کے پاس الفاظ نہیں تھے اور وہ کیسے اپنی صفائی دیتی وہ بے گناہ نہیں تھی۔ دوسرا کوئی اس کی بات بھی تو نہیں سننا چاہتا تھا۔

کاش وہ کچھ کہہ پاتی جھوٹی صحیح معافی مانگ لیتی تو اس طرح سے بے عزت نہ ہوتی لیکن وہ تو کچھ کہنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی۔ لفظ کاش اس کے لبوں پہ اٹھر اپچھتاوا اور اذیت بن کر۔

اسے لگا دو آنکھیں اسے دیکھ کر مسکرا رہی ہیں وہی آنکھیں جنہوں نے اس کا تماشہ بنایا تھا۔

کمرے کی کھڑکی کھلی ہونے سے جو روشنی سڑک کو روشن کر رہی تھی اب اس میں رکاوٹ آ گئی تھی۔ اس سے اسنے اندازہ لگایا تھا کہ وہ وہاں کھڑی اس کی بے بسی کا تماشا دیکھ رہی ہے پھر وہ تیزی سے قدم اٹھاتی دروازے کے سامنے سڑک کے پار کھڑی گاڑی میں بیٹھ کر ہمیشہ کے لیے ذلت اٹھا کر وہاں سے چلی گئی

************

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی۔

دوسری طرف اس کی توقع کے مطابق بات کی ممانعت کی گئی۔

رسیور سے ابھرتی آواز میں لفظ نہیں پر زور سے اس کے چہرے پر خفیف سی مسکراہٹ پھیلی۔

ایسا کر نہیں سکتی بلکہ کر چکی ہے۔

اس نے لفظ کر چکی پر زور دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مزید گویا ہوا اب فیصلہ تمہیں کرنا ہو گا یا تو ہمارے رشتوں کو بچا لو یا اپنی خوشیاں۔ لیکن یہ یاد رکھنا اگر تمہارا انتخاب تمہاری محبت ہوئی تو تمہیں ہم سب سے دستبردار ہونا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ فیصلہ تمہیں آج اور ابھی کرنا ہے۔

اس کا لہجہ اٹل اور دھونس جماتا ہوا تھا۔ یہ کہہ کر وہ فون بند کر گیا۔

ایک پل کو تو اسے لگا کہ وہ اس سے مذاق کر رہا ہے لیکن اگلے ہی لمحے کہے گئے اس کے الفاظ اس کی وہ تمام باتیں اسے ایسا لگا کہ خلا میں اسے تنہا مرنے کیلئے چھوڑ دیا گیا ہوں۔

10 منٹ کی فون کال کے بعد اس کی زندگی اس نہج پر پہنچ گئی تھی کہ اسے اپنے چاہنے والوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنا تھا اس کی آنکھوں سے بیک وقت دو آنسو نکلے جو اس کے دل کو تکلیف میں مبتلا ہونے کا پتہ دے رہے تھے جنہیں اس نے ہاتھ سے صاف کر کے خود پر ضبط کر لیا تھا اور چھوٹے چھوٹے ڈگ بھرتا روم کی جانب بڑھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چند لمحے پہلے کس قدر خوش تھا اس فون کال کے بعد اس قدر دکھی ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

روم میں داخل ہوتے ہوئے اسکی پہلی نظر اپنی بیوی پر پڑی جو اس کے دوست کی بیوی کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھی وہ خوبصورتی کا شاہکار تھی اور سب سے بڑھ کر اس کی محبوب! اس کا خوبصورت چہرہ دیکھ کر اس کا دل خوفناک انداز سے دھڑکا۔

کس قدر چاہا میں نے تمہیں کس قدر محبت کی اہ،....! اس نے ٹھنڈی سانس خارج کی ساتھ ہی دل میں کہیں کچھ ٹوٹ کر بکھر گیا تھا۔

فریحہ آئی تھنگ اب ہمیں چلنا ہو گا بہت دیر ہو گئی ہے۔ اس نے اپنے دوست سے مصافحہ کرتے ہوے کہا۔

رسمی علیک سلیک کے بعد وہ واپسی کے سفر کے لیے روانہ ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف وہ بھی تنہا رہ گیا تھا وہ اپنی بہن کا دشمن بن گیا تھا۔ امی اور ابو کے نہ ماننے کے باوجود اس نے ہی مراد اور فریحہ کے رشتے کے لئے منایا تھا کیونکہ وہ اپنے بھائی سے بہت محبت کرتا تھا وہ مراد سے چھوٹا تھا لیکن پھر بھی کوئی بھی اس کے فیصلے پر انکار نہیں کر سکتا تھا۔ چاہے وہ غلط ہی کیوں نہ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

حالانکہ وہ جانتا تھا کہ دونوں خاندانوں میں جائیداد سے لے کر رشتوں تک کتنی لڑائیاں ہو چکی ہیں پھر بھی اس نے اپنے بھائی کی خوشی کے لیے یہ رشتہ کروادیا کچھ وہ اپنے چچا سے رشتہ مضبوط کرنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ اگر یہ رشتہ نہ ہوا تو دونوں خاندان دور ہو جائے گے اور ابا کبھی بھی یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ انکا اکلوتا بھائی ان سے دور ہو جائے۔

لیکن وہ غلط تھا۔

وہ لوگ جنکے دلوں میں نفرت ہو بغض ہو بھلا انسے رشتے مضبوط کیے جا سکتے ہیں۔جو اس نے کیا یہی اس کی غلطی تھی۔

جس کی سزا اس کی بہن کو کاٹنی پڑی۔

اسے یہ اپنی زندگی کا سب سے زیادہ غلط فیصلہ لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آج عائشہ یوں بے ہوش نہ ہوتی اور ہوش میں آنے پر پریشانی میں سب نہ کہتی تو شاید وہ کبھی بھی نہیں جان پاتے۔

بھائی ...بھائی .....وہ مجھے لے جائے گا....... مجھے نہیں جانا..... بابا....! امی .....! مجھے نہیں جانا......۔

وہ مسلسل رو رہی تھی۔

کون! کون لے جائے گا کس کی بات کر رہی ہو۔

امی نے تشویش سے پوچھا۔

امی بھابھی کہہ رہی تھی کہ مجھے اسد لینے آئے گا میں اس کے ساتھ چلی جاؤ نہیں تو.........۔

اسکی سسکی نکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو کیا.........!۔

وہ دھاڑا۔اسکا ادھورا جملہ فرہاد کو پریشان کر گیا۔

اس کے اونچی بولنے پر وہ مزید رونے لگی۔

بیٹا تحمل سے بات سنو ابا اور امی جو پریشان تھے اسکے اچانک اس طرح بولنے پر اسے ڈانٹا۔

بتاؤ بیٹا فریحہ نے کیا کہا۔

ابو نے اسے پیار سے کہا۔

وہ فریحہ بھابھی کہہ رہی تھی کہ میں نے تمہارے موبائل سے میسج اور تصویریں اسد کو واٹس ایپ کی ہے اگر میں نے انکی بات نہ مانی تو سارے خاندان کو دکھا دیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر آپ لوگ مجھے مار دیں گے اس نے معصومیت سے روتے ہوئے کہا۔

اسے تمام واقعات یاد آرہے تھے۔عائشہ کا روتا ہوا چہرا امی اور ابا کی خفا نظریں۔

کیونکہ انہوں نے یہ سب اسد کا رشتہ ٹکرانے پر کیا تھا۔

مراد کا شکستہ لہجہ دل میں کہیں خوف بھر گیا تھا

************

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فریحہ تم کپڑے تبدیل کرلو میں یہی امی ابو کے پاس بیٹھا ہوں کپڑے تبدیل کر کے تم بھی یہی آجانا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں امی ابو کے کمرے کے دروازے پر کھڑے تھے۔فریحہ نے ایک نظر کمرے میں موجود نفوس پر دوڑائی وہاں عائشہ نہیں تھی۔

جی..........اس نے تائیدیہ میں سر ہلایا۔

اور وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

مراد نے اسے کن اکھیوں سے جاتا دیکھا۔

ناچار اسے کمرے میں جانا پڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فریحہ بہت خوشی کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی وہ نہیں جانتی تھی اسے اتنی آسانی سے موقع مل جائے گا آج سب لوگ خلاف معمول ابامیاں کے کمرے میں تھے۔شاید ابا کی طبیعت خراب تھی اس کے ذہن میں بس یہی خیال آیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے میں عائشہ کا وہاں سے نکلنا بہت آسان ہو جائے گا ہال کا ایک دروازہ باہر صحن اور دوسرا سڑک پر کھلتا تھا آپی میں پچھلے دروازے پر کھڑا ہوں فون (on) کرتے ہی سکرین پر مسیج جگمگایا۔ok

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لکھ کر فریحہ نے میسج ملنے کی تصدیق کی اور مسکراتے ہوئے عائشہ کو کال ملائیں تا کہ اسے آگاہ کر سکے۔

وہ باہر انتظار کر رہا ہے۔

سب گھر والے ابو کے کمرے میں ہیں تم پچھلے دروازے سے نکل جاؤ بات نہ ماننے کی صورت میں تم اپنا انجام جانتی ہوں۔

اسنے ساتھ ہی دھمکی دے ڈالی۔

ٹھیک ہے عائشہ کی سرسری سی آواز رسیور سے ابھری اور ساتھ ہی لائن کٹ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وں کسی جیتے ہوئے شخص کی طرح قہقہے لگاتی الماری کی جانب بڑھی تا کہ کپڑے تبدیل کر کے اس کا اور اس کے گھر والوں کا تماشہ بنتا دیکھ سکے اس بات سے انجان کے وہ کس قدر شکست کھا چکی ہے اور وہ خود تماشہ بن چکی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا ہی تو ہوتا ہے جو لوگ دوسروں کا تماشہ بنائے یا تماشہ بنتا دیکھ کر تالیاں بجائیں تو وہ خود ہی تماشہ بن جاتے ہیں اور وہ تو دونوں طرح اس میں شامل تھی تو کیسے بچ سکتی تھی۔

اس بات سے ناواقف کے سب گھر والے خاص طور پر اس کا محبوب شوہر اس کی اصلیت سے واقف ہو چکا ہے اور وہ بدترین ہار سے دچار ہو چکی ہے۔

میرے کپڑے!.......

دروازہ کھولتے ہی خالی الماری نے منہ چڑایا۔

ساتھ والی الماری کا دروازہ کھولا وہاں مراد کے کپڑے موجود تھے۔

اس کے چہرے پر پریشانی جھلکنے لگی۔

میر اسامان! کہا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مزید بدحواسی ہوئی جب اس کی نظر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی اس پر رکھا سامان بھی تو غائب تھا۔

وہ بھاگتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آئی اس کے دراز کھول کر چیک کرنے لگی جہاں اس کی جیولری تھی وہ بھی خالی تھے۔

اس کی تشویش اور بڑھ گئی۔

مراد!۔مرا......د۔

وہ بھاگتی ہوئی پریشانی کے عالم میں ہال میں داخل ہوئی ہال میں سب لوگوں کو پہلے ہی سے موجود دیکھ وہ ٹھٹھکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر خود پر قابو پا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

مرادوہ کمرے میں کپڑے..!جیولری.....!سب غائب ہے۔

وہ سب عائشہ نے پیک کر دیا۔

کیوں !......

اس نے حیرت وپریشانی سے پوچھا۔

تمہارا بھائی تمہیں لینے آیا ہے۔

عائشہ.........!فریحہ کا سامان لے کر آؤ۔

اس نے ہال میں داخل ہوتی عائشہ کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر اطمینان اور باقی مکینوں کے چہرے پر نظر گھمائیں وہاں اس کے لئے شدید نفرت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سامان دے کر وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔

بھابی پچھلے دروازے سے جائے گا۔

اس نے لفظ چبا چبا کر ادا کیے تو وہ سب سمجھ گئی اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔

مرا......۔ اس نے مراد سے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے تو اس سے پہلے ہی مراد نے ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیا۔

وہ سامان اٹھا کر وہاں سے نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مکمل طور پر ہار کر۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اسے موقع ہی نہیں ملا کچھ اس کے پاس الفاظ نہیں تھے وہ نہیں جانتی تھی کہ اپنے گھر والوں کے کہنے میں آکر اس نے اس گھر کی عزت کے ساتھ ساتھ اپنی خوشیاں بھی داؤ پر لگا دی تھی اور آج وہ اپنی خوشیاں ہار گئی تھی۔

عائشہ کمرے کی کھڑکی میں کھڑے ہو کر وہ منظر دیکھ رہی تھی جب وہ شکستہ پا ہو کر ہمیشہ کے لئے ان کے گھر سے دور جا رہی تھی اسے ایک پل کے لیے اس پر ترس آیا تھا اس نے بھی تو میری طرح اپنی اور اپنے بھائی کے لیے اپنا سب کچھ داؤ پر لگایا تھا لیکن فرق یہ تھا کہ وہ غلط اور میں صحیح تھی اس لئے میں جیت گئی اور وہ ہار گئی۔

اس نے اس کی کوئی بات نہیں سنی تھی لیکن اندھیرے میں اٹھتے اس کے شکستہ قدم دیکھ لیے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور ہوتی گاڑی کی آواز اسے سکون بخش رہی تھی۔

عائشہ!......

Posted On Kitab Nagri

جی ابو۔

ہال سے آتی ابو کی آواز سن کر عائشہ نے کمرے سے نکلتے ہوئے کہا۔

بیٹا چائے تو بنالاؤ دیکھو کتنا خوشی کا دن ہے۔

آج ہم ٹوٹنے سے بچ گئے خدا نے آج ہمیں سب سے بڑی تباہی سے بچالیا۔

ابو نے فرہاد کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے محبت سے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں بچالیا۔

امی نے روتے ہوئے کہا تو فرہاد نے ان کے گھر بازو پھیلا لیے جس پر وہ فرہاد سے اپنی ناراضگی ختم کر کے پر سکون سا مسکرا دیں۔

عائشہ ان کے چہرے پر پھیلا سکون دیکھ اثبات میں سر ہلاتی کچن کی طرف مسکراہٹ کے ساتھ بڑھ گئی اور دل سے اپنے ماں باپ اور بھائیوں کی عزت وو قار کے لئے دعا گو ہو گئ۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595